فلمکار لمیٹڈ کی عجیب وغریب پیشکش

نمبر ۷۰

اداکاران :- نرگس - اشوک کمار - دلیپ کمار - نمی - یعقوب

دیدار

میوزک :- نوشاد

سٹوری و گانے

قیمت ۱ر

رتن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دہلی

سٹوری: جبتک زندگی کا بازار قائم ہے۔ محبت کے سودے ہوتے ہی رہیں گے۔ مگر وہ سودا جو غریب شاتو اور راجکماری مالا کے درمیان ہوا۔ شائد بار بار نہ ہوسکے۔ شاتو جو نیڑی کا چراغ تھا۔ اور مالا دولت کے آسمان کا جگمگاتا ہوا تارا۔ دونوں نے ملکر اقرار کیا تھا۔ "بچپن کے دن بُھلا نہ دینا۔ آج ہنسے کل رُلا نہ دینا" لیکن دولت کی بیرحم عدالت کے سامنے غریبی کا قول و قرار کیا؟ آگے پردہ پر۔

گانے دیدار کے لئے

نمبر ۱

ہو۔ بچپن کے دن بُھلا نہ دینا۔ آج ہنسے کل رُلا نہ دینا۔
ہو بچپن کے دن بُھلا نہ دینا
سپنے ہیں جیون کے رستے۔ آؤ چلیں ہم گاتے ہنستے
دور دیش ایک محل بنائیں۔ پیار کا جسمیں دیپ جلائیں
دیپ جلا کر بُجھا نہ دینا۔ آج ہنسے کل ۔۔۔۔
رُت بدلے یا جیون بیتے۔ دل کے ترانے ہوں نہ پرانے
نینوں میں بھر کر سپن سہانے۔ آئیں گے اکدن یہی زمانے
یاد ہماری مٹا نہ دینا۔ آج ہنسے ۔۔۔۔

شاتو:

نمبر ۲

اسیر پنجہ عہد شباب کرکے مجھے ۔ کہاں گیا مرا بچپن خراب کرکے مجھے

ہوئے ہم جن کیلئے برباد۔ وہ چاہے ہمکو کریں نہ یاد
جیون بھر ہم اُن کی یاد میں گائے جائیں گے
ایک زمانہ تھا وہ پل بھر ہم سے رہے نہ دُور
ایک زمانہ یہ ہے ہوئے ہیں ملنے سے مجبور
وہ غم سے لاکھ رہیں آزاد سُنیں نہ درد بھری فریاد
افسانہ ہم تو پیار کا دہرائے جائیں گے۔ گائے جائینگے
میں ہوں ایسا دیپ کہ جس میں نہ پانی نہ تیل
بیت بتا بی محبت چار دنوں کا کھیل
رہے یہ دل کا نگر آباد۔ بسی ہے دل میں کسی کی یاد
ہم دکھ اُنکی یاد سے بہلائے جائیں گے۔ گائے جائینگے
چھیا:۔
نمبر ۳
تو کون ہے میرا کہدے بالم بڑوں میں تورے تیاں
یہ بات جلا میں کیسے کہوں۔ تو لاگے موراسیاں
مورے من میں کتنک مکھوں چنچل بھید چھپائے
دل کی بات زبان پر آئے۔ اور کہی نہ جائے
تو ہے دیکھ پیا شرمائے جیا۔ اب نائیں عمر لڑکھنیاں
یہ بات جلا میں ۔۔۔۔۔
اور پریت ہے ہنگی اس دُنیا میں دل کے سودے سستے
من کا رشتہ ایک ہے بالم تن کے لاکھوں رستے

کھو جائیو نا کہیں مل کے سبھی۔ یہ جگ ہے بھول بھلیاں۔
یہ بات بھلا میں ......

کشور اور مالا:۔
نغمہ

کشور۔ نظر پھیرو نہ ہم سے ہم ہیں تم پر مرنے والوں میں
ہمارا نام بھی لکھ لو محبت کرنے والوں میں

مالا۔ جہاں نظریں ملیں بولے کہ ہم ہیں مرنے والوں میں
بناوٹ ہی بناوٹ ہیں محبت کرنے والوں میں

کشور:۔ تمہاری شوخیوں کو دل میرا ناکام کر دیگا۔ ہاں
سُنا کر پیار کے نغمے تمہیں بدنام کر دیگا۔ ہاں
اجی یہ دل نہیں چھپ چھپ کے آہیں بھرنے والوں میں۔ ہمارا۔۔

مالا:۔ وہی دل ہے جو اس دنیا میں اپنا نام کر جائے
محبت کیا کریگا وہ جو بدنامی سے ڈر جائے
نہیں ہم آپ کی ہاں دھمکیوں سے ڈرنے والوں میں

شامو:۔
نغمہ

نصیب در پہ تیرے آزمانے آیا ہوں
تجھی کو تیری کہانی سنانے آیا ہوں
جو نغمے سوئے ہوئے ہیں تیرے خیالوں میں
انہیں کو آج میں گا کر سنانے آیا ہوں
بہا بھی دے میری حالت پر آج تو آنسو

میں اپنے دل کی لگی کو بجھانے آیا ہوں
اگر وہ سامنے ہوتے ان سے یہ کہتا
تیرے حضور میں بگڑی بنانے آیا ہوں

ماما۔ نغمہ

چمن میں رہکر ویرانہ میرا دل ہوتا جاتا ہے
خوشی میں آجکل کچھ غم بھی شامل ہوتا جاتا ہے
نہ جانے کیوں بدلتی جا رہی ہے زندگی میری
میں دل سے بے خبر دل مجھ سے غافل ہوتا جاتا ہے
یہ اُلجھن اور یہ بے چینی۔ یہ دھڑکن اور یہ بیتابی
میرا دل جانے کن تیروں سے گھائل ہوتا جاتا ہے

نغمہ

لیجا میری دُعائیں پردیس جانیوالے۔ لیجا میری دُعائیں
جاکر بُھلا نہ دینا دِل سے میری وفائیں۔ لیجا ۔۔۔
تُو ہے سُہاگ میرا۔ تُو ہے سنگار میرا
کروں گی زندگی بھر میں انتظار تیرا
اُمید کے ستارے دیکھو نہ ڈوب جائیں
لے جا میری دُعائیں ۔۔۔۔
سُنتے ہیں یہ ستمگر دُنیا نہیں کسی کی
جس نے بھی کی محبت دُشمن ہوئی اُسی کی

ایسا نہ ہو ساجن ہم تم سے مل نہ پائیں۔ لیجا ۔۔۔
جاکر بھلا نہ دینا ۔۔۔۔

شامو اور چمپا:۔ نمبر ۸

شامو:۔ دیکھ لیا میں نے قسمت کا ستارا دیکھ لیا
ایک آگ بجھی ایک آگ لگی آنکھوں نے میری کیا دیکھ لیا
چمپا:۔ دیکھ لیا ساجن تیرا وعدہ دیکھ لیا
رستے پہ ہوں میں منزل پہ ہے تُو یہ پیار کا ناطہ دیکھ لیا
شامو:۔ آیا میں کسی کی محفل میں طوفان لئے لاکھوں دل میں
ملکر بھی رہا میں مشکل میں۔ ملنے کا تماشہ دیکھ لیا۔
ایک آگ بجھی ۔۔۔۔
چمپا:۔ پاچھتے ہی ترسے۔ تو اپنی تدبیر سے سورج بھی نہ نکلا آنگن میں
جب غم کی اندھیری رات ہوئی تب دن کا اُجالا دیکھ لیا۔
رستے پہ ہوں میں ۔۔۔

شامو:۔ نمبر ۹
بچپن کے دن بھلا نہ دینا۔ آج ہنسے کل رلا نہ دینا
رُت بدلے یا جیون بیتے۔ دل کے ترانے ہوں نہ پرانے
نینوں میں بنکر سپن سہانے۔ آئینگے اکدن یہ ہی زمانے
یاد ہماری مٹا نہ دینا۔ آج ہنسے ۔۔۔۔
بچپن کے دن بھلا نہ دینا ۔۔۔۔

چمپا:- نمبر ۱۰

دُنیا نے تیری دُنیا والے شکھ چین ہمارا چھین لیا
پہلے تو بسائی دل میں خوشی پھر دل کا سہارا چھین لیا
کیا کام ہیں اب جینے سے ۔ مرنے کی دُعائیں کیوں نہ کریں۔
طوفان میں کشتی آن پھنسی ۔ موجوں نے کنارا چھین لیا
دُنیا نے تیری . . . . .
اومن کی گھٹا جا اور کہیں ۔ اب پاس ہمارے کچھ بھی نہیں
کل پایا تھا جس نے قسمت کو میرا ستارا چھین لیا ۔ دُنیا . . .

شامو:- نمبر ۱۱

میری کہانی بھولنے والے تیرا جہاں آباد ہے
تیری خوشی پہ میں مٹ جاؤں ۔ دُنیا میری برباد ہے
میری گیت سُنے دُنیا نے مگر میرا درد نہ کوئی جان سکا
اِک تیرا سہارا تھا ۔ تُو بھی نہ مجھے پہچان سکا
بچپن کے وہ گیت پرانے ۔ آج بھی مجھ کو تا یاد ہے
میں اپنا فسانہ کہہ نہ سکا میرے دل کی تمنا دل میں رہی
لو آج کنارے پہ آکے ارمانوں کی کشتی ڈوب گئی
قسمت کو منظور یہی تھا ۔ لب پہ میرے فریاد ہے
میری کہانی . . . . . .

(ختم شد)

(امل پرنٹنگ پریس دہلی)